حکمتِ سیّد مودودیؒ

انتخابی عمل اور اسلامی انقلاب

(ادارہ)

تبدیلیٔ قیادت کے لیے آپ واقعی کچھ کرنا چاہتے ہیں تو اس کی صورت صرف یہ ہے کہ اس گندے کھیل میں پاکیزگی کے ساتھ آئیے۔ تمام بُرے ہتھکنڈوں کا مقابلہ صحیح طریقوں سے کیجیے، جعلی ووٹ کے مقابلے میں اصلی ووٹ لائیے، دھن سے ووٹ خریدنے والوں کے مقابلے میں اُصول اور مقصد کی خاطر ووٹ دینے والے لا کر دکھائیے، دھوکے اور جھوٹ اور فریب سے کام لینے والوں کے مقابلے میں سچائی اور راست بازی کا مظاہرہ کیجیے۔ دھونس اور زبردستی سے ووٹ لینے والوں کے مقابلے میں ایسے ووٹر پیش کیجیے جو بے خوف ہو کر اپنے ضمیر کے مطابق ووٹ دیں، دھاندلیوں کے مقابلے میں ٹھیٹھ ایمانداری برت کر دکھائیے۔ ایک دفعہ نہیں، دس دفعہ ناکامی ہو تو ہو۔ آپ کوئی تبدیلی یہاں لا سکتے ہیں تو اسی طریقہ سے لا سکتے ہیں۔
اسی طرح آخر کار وہ وقت آئے گا جب کہ سارے ہتھکنڈوں کے باوجود غلط کار لوگ شکست کھا جائیں گے۔

(تحریکِ اسلامی کا آئندہ لائحہ عمل ص ۲۲۶، ۲۲۷)

پچھلی مرتبہ حکمتِ مودودی کی عبارت کا حوالہ دیتے ہوئے "معیار" کے سال کا اندراج رہ گیا تھا۔ ۱۹۷۷ء درج کر لیں۔ (ادارہ)